Q#1

انسانی حقوق: حجۃ الوداع

تعارف

محسن کائنات ﷺ نے جو خطبہ ۹ ہجری
کو حج کے موقع پر ارشاد فرمایا، وہ خطبہ حجۃ الوداع
کہلایا جسے اسلامی دنیا میں پہلا انسانی حقوق کا
معاہدہ کہا جاتا ہے۔ جس میں نبی ﷺ نے عرب کی
قبائلی عصبیتوں کو ختم کرنے کی خاطر اور اسلام کے نظام
کو باضابطہ اطلاق کرنے کی خاطر، آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم
لوگوں پر ایک دوسرے کی جان، مال، کی حرمت
ہے، جیسے کہ آج کے دن کی۔ اسی طرح آپ ﷺ نے
غلاموں، عورتوں اور دیگر کے حقوق بیان فرما
کر، انسانیت کو خدا کی راہ میں گامزن کر دیا۔

حرمت جان:

نبی کریم ﷺ نے اپنے آخری خطبہ میں لوگوں کو ارشاد
فرمایا کہ آپ کی جان کی حرمت ایک دوسرے پر
ایسی ہی ہے، جیسا کہ آج کے دن کی اور اس جگہ
کی حرمت تم لوگوں میں ہے۔ عرب قبائل مختلف قبا-
حتوں کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ جنگ و جدل
میں مصروف رہتے تھے۔ جس کی وجہ سے قتل و غارت

خطبہ نمبر ۱ میں ہوا ایک قصے قرآنی احکامات کی روشنی میں بھی حرمت جان کو جو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

من قتل نفسا بغیر نفس او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعا۔ (القرآن)

مال کا تحفظ:-

حضور کریمؐ نے اپنے آخری حج کے خطبہ میں لوگوں کے مال کی تحفظ کی طرف بھی روشنی ڈالی اور ارشاد فرمایا کہ تم پر اپنے بھائی کے مال میں سے کچھ حصہ نہیں اور نہ اس کا تمہارے مال میں، سوائے اس کے جو تم آپس میں ایک دوسرے کو دو۔ قانون وراثت کے اجرا سے پہلے بہت سے لوگ جائیدادوں کی وجہ سے ایک دوسرے کو قتل کرنے سے دریغ نہیں کرتے تھے جس کی وجہ کئی دفعہ عرصہ دراز سے قبائلی مسائل کی شکل اختیار کر لیتے تھے۔ آپؐ نے اس جاہلیت کے بت کو آخری خطبہ میں مکمل طور پر پاش پاش کر کے رکھ دیا۔

انسانیت کی برابری:-

حضورؐ نے خطبہ حجۃ الوداع میں اس بات کی وضاحت کر کے جاہلیت کے زمانے کے تمام تر

Scanned with CamScanner

بت توڑ کر رکھ دیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا "کسی عربی
کو کسی عجمی پر، کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت
حاصل نہیں، سوائے تقویٰ کے۔ اس سے زمین میں
قرآن میں مختلف جگہ پر ارشادِ خداوندی ہیں

یا ایھا الناس انا خلقنکم من ذکر وانثی۔ (القرآن)

یا ایھا الناس اتقو ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ۔
(القرآن)

غلاموں کے حقوق

زمانہ جاہلیت اور اس سے کافی عرصہ پہلے چلی ہوئی
غلاموں کی رسم کو ایک دم میں ختم کرنے سے کافی طرح
کی معاشی اور سماجی پیچیدگیاں آ سکتی تھی۔ جس کو
پیشِ نظر رکھتے ہوئے نہ صرف اس کام کو ختم کرنے کے
لیے لوگوں کو ابھارا گیا، بلکہ اس کام کے لیے گناہ کی
معافی کا وعدہ بھی کیا گیا۔ آپ ﷺ کے زمانہ میں چونکہ
غلام بہت برے حالات: حالاتوں کی زندگی بسر کر رہے
تھے۔ جس کی وجہ سے اُن کی زبوں حالی پر کوئی بولنے
والا نہ تھا۔ آپ ﷺ نے اپنے خطبہ حجۃ الوداع میں
اس بات کی طرف لوگوں کی توجہ دلائی اور لوگوں
کو غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا کہا گیا۔

Date:

انصاف کی فراہمی:

چونکہ کسی بھی معاشرے کی صحیح انداز میں فلاح و بہبود کے لیے انصاف کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اس لیے آپ ﷺ نے اسلام کے مزاج کے مطابق اپنی نبوت کی زندگی میں فیصلے صادر فرمائے اور لوگوں کو اس بات کی طرف راغب کیا۔ اس بات کو آپ ﷺ نے اپنے خطبہ حجۃ الوداع میں بھی دہرایا اور لوگوں کو انصاف کے ساتھ چلنے اور فیصلے کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ قرآن میں بھی باری تعالیٰ کی ذات کا ارشاد ہے۔

یامر بالعدل والاحسان

(القرآن)

عورتوں کے حقوق:

خطبہ حجۃ الوداع اسلامی تاریخ میں ایک ایسے دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے جس میں تمام طرح کے انسانوں کے حقوق کا اظہار کیا گیا ہے۔ عورتیں جو اس زمانہ میں زندہ درگور کر دی جاتی تھیں، اسلام کے آنے سے انہیں تقویت ملی۔ اس بات کا آپ ﷺ نے بھر لوگوں کے ساتھ بھی ذکر خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر کیا اور لوگوں کو نرمی کی برتنے کا کہا گیا۔

Date:

حاصل کلام:-

حضور اکرم ﷺ کی ذات، جو کہ اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کا ایک ذریعہ تھے، انہوں نے بخوبی اپنا کام سر انجام دیا۔ آپ ﷺ نے نہ صرف لوگوں کو آپس میں پیار، محبت، سلوک، اتفاق سے رہنے کی تلقین کی، بلکہ آپ ﷺ نے ایک ایسا معاشرہ مدینہ کی ریاست کی صورت میں قائم کر دیا، جس میں تمام لوگوں کے یکساں حقوق تھے۔ لوگ چاہے مسلمان ہوں یا غیر مسلم، سب آپ ﷺ کو حاکم تسلیم کرتے تھے اور آپ ﷺ نے سب لوگوں کو برابر کی حیثیت دے رکھی تھی۔ حاصل کلام یہ ہے کہ آپ ﷺ کی ذات نے انسانوں کے حقوق نہ صرف بنائے بلکہ پورے عمل کر کے دکھائے۔

6

Ad more points

Scanned with CamScanner

Q #1 (b)

Date: ______

(حقوقِ نسواں)

تعارف:-

اسلام جو کہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں تمام لوگ باری تعالیٰ کی ذات کے سامنے برابر ہیں۔ نہ صرف جانوروں کے حقوق کی بات کرتا بلکہ انسانوں میں پسے ہوئے طبقے کی بات بھی کرتا۔ اور میں خصوصاً عورت کو قابلِ ذکر حقوق فراہم کرتا اور اسلام میں اس کی قدر و قیمت کو مزید بڑھاتا ہے۔ موجودہ تحریکیں جس میں کہ عورتوں کے حقوق کی بات کی جاتی ہے وہ اسلام عورت کو آج سے چودہ سو سال پہلے ہی فراہم کر چکا تھا۔

موجودہ تحریکوں کے تقاضے

موجودہ تحریکوں میں عورت کو مرد کے مساوی حقوق دلوانے کے لیے مختلف قسم کی جدوجہد وقتاً فوقتاً دیکھنے میں آتی ہیں۔ ان تحریکوں کے بنیادی تقاضے درج ذیل ہیں۔

سیاسی حق، معاشت کا حق، معاشرتی طور پر تعاصب کا خاتمہ اور تعلیم کا حق۔

Date: ______

اسلام جو کہ نمایاں اور مکمل دین ہے عورت کو ان تمام حقوق میں حصہ دیتا ہے جو مرد کو۔

حقِ تعلیم:

اسلام جو کہ مرد اور عورت کو ایک ہی نظر سے دیکھتا ہے۔ لوگوں کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرواتا ہے کہ تعلیم دونوں کا بنیادی حق ہے۔ لہٰذا دونوں کو مساوی موقع دینا چاہیں۔ اسلام میں تعلیم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ غزوہ بدر کے قیدیوں کو جو جنگ بدر میں پکڑے گئے، 12، 12 مسلمان بچوں کو پڑھانے پر آزاد کیا گیا۔ اسی طرح حدیث رسول ﷺ میں ہے

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے (مسلم)

وراثت کا حق:

اسلام عورت کو برابر کا شہری سمجھتے ہوئے وراثت میں بھی حق ادا کرتی ہے۔ وراثت اصل میں وہ حصہ ہوتا جو عورت کو اس کے باپ، خاوند یا بھائی کی وفات کے بعد جائیداد میں سے مل سکتا۔ جس کی مختلف صورتیں ہو سکتی ہیں جس کے بارے میں قرآن کی سورۃ النساء میں واضح احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس کے برعکس ہندو تہذیب

Date:

اور قدیم مذہبوں میں عورت کو صرف عیش و عشرت کا سامان سمجھا جاتا تھا۔ جبکہ اسلام نے آکر اس طرح کے سارے نظریوں کو دور کیا اور عورت کو اس کا حق دلوانے میں اپنا کردار ادا کیا۔

سیاست کا حق

اماں عائشہ رضی کا جنگ میں بطور لیڈر ہمارے سامنے موجود ہے۔ جو اس بات کی طرف دلالت کرتا ہے کہ عورت کے لیے سیاست کے دروازے بھی اسلام میں کھلے ہیں۔ جبکہ اگر ہم مغربی تہذیب کا ذکر کریں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ 1920ء میں جا کر عورتوں اور وہ بھی مخصوص رنگ کی عورتوں کو صرف اور صرف ووٹ کے حقوق ملے تھے۔ اس سے پہلے وہ ہر قسم کے استعمال کا حصہ بن جاتی تھی۔

کاروبار کا حق:

اسلام میں عورت کو اپنے ذرائع معاش کے ذریعے کاروبار کرنے کی بھی چھوٹ دی گئی ہے۔ اس کی واضح مثال ہمارے سامنے ہماری ماں حضرت خدیجہ رضی ہیں۔ جو قبل از اسلام بھی اور بعد از اسلام بھی کاروبار کرتی تھیں۔ جبکہ آج کے دور میں مغربی دنیا اور مشرقی دنیا دونوں جگہ عورتوں کو کاروبار کے مواقع ملے ہیں۔

ہی کم میسر ہیں جس کی وجہ سے وہ مردوں پر انحصار کرنے پر مجبور ہوتی ہیں جس کی وجہ سے وہ مختلف قسم کے تشدد کا شکار بھی ہوتی رہتی ہیں ۔

انصاف کا حق :

اسلام کا یہ بنیادی شرف ہے کہ اس میں تمام انسانیت برابر ہے اور کوئی بھی کسی سے بہتر نہیں سوائے وہ جو تقوی میں برابر ہے ۔ یا ایھا الناس انا خلقنکم من ذکر و انثی (القران) ۔ اسی طرح اسلام مردوں کے شانہ بشانہ عورتوں کو انصاف کا حق دیتا ہے ۔ جیسا کہ اللہ قرآن میں فرماتا ہے ۔

یامر بالعدل والاحسان (القران)

شادی کا حق :

اسلام میں اس بات کی سختی سے ممانعت ہے کہ لڑکی / عورت کی شادی اس کی مرضی کے بغیر کی جائے کیونکہ اسلام عورت کو مرد کے مکمل تصور کرتا اور حق ادا کرتا ہے تو اسلام اس معاملہ میں بھی عورت کو جس نے ساری زندگی گزارنی ہوتی ہے اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ وہ جس کے لیے اپنا جیون ساتھی اپنی مرضی سے شریعت کی حدود میں رہتے چن سکتی ہے ۔

Date:

نیز اسلام عورت کو

ملازمت کا حق
دفاعی کاموں میں حصہ لینے کا حق
محنت کے شعبہ میں کام کرنے کا حق
ملکی سلامتی کے اداروں میں کام کرنے کا حق۔

نیز اس طرح کے حقوق ادا کرتا ہے۔ جس کی ایک مرد کو اسلام میں اجازت دی گئی ہے۔ چونکہ زمانے کے تقاضے وقت کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں، اس لئے اس جدید دور میں عورتوں کے حقوق اور فرائض کو واضح کرنے کے لیے اجتہاد کی ضرورت ہے۔

حاصل کلام:

جدید یا موجودہ تحریکوں میں مانگے جانے والے حقوق، جو کہ اسلام عورتوں کو آج سے چودہ سو سال پہلے دے چکا تھا، آج کی مغربی عورت کو اس کا تقاضا کرنا پڑ رہا ہے اور مختلف مشکلات کا سامنا ہے۔ اسلام بطور دین تمام انسانوں کو برابر سمجھتے ہوئے اپنے اول دنوں میں ہی عورتوں کو ان کے حقوق بتلا اور منوا چکا تھا۔

Scanned with CamScanner